افکارِ زوّاریؔ

سیّد فضل الرحمٰن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصدقین

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔

افکارِ زوّاریہ

ترتیب و انتخاب

سید فضل الرحمٰن

زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز
دوکان نمبر ۲۲، بلاک نمبر ۲، زینت اسکوائر، ابن سینا روڈ
ایف۔سی ایریا، کراچی نمبر ۲۹

نام کتاب	افکار زواریہ
تعداد	۱۱۰۰
اشاعتِ اول	شعبان ۱۴۱۵ھ / جنوری ۱۹۹۵ء
کمپوزنگ	بقا کمپوزنگ سروسز، اردو بازار، کراچی
مطبع	اونیسٹ پرنٹرز، زینت اسکوائر، ابن سینا روڈ الیف۔ سی۔ ایریا، کراچی نمبر ۱۹
ناشر	زوار اکیڈمی پبلی کیشنز۔ کراچی
قیمت	۱۵۰/- روپے

ملنے کے پتے

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

۲۲ / ۲، زینت اسکوائر، ابن سینا روڈ،

الیف۔ سی۔ ایریا، کراچی نمبر ۱۹

ادارہ مجددیہ

۵ / ۲۔ ایچ، ناظم آباد نمبر ۳، کراچی نمبر ۱۸

فہرستِ عنوانات

باب سوم

باب چہارم

گر لکھوں شرح اس کی حد کوئی نہیں
لکھتے لکھتے ٹوٹ جائیں گے قلم

کلِے بردند زیں دہلیزہ پست
بداں درگاہِ والا دست بردست

نیچی چوکھٹ کی مٹی ہاتھوں ہاتھ
اُن کے صدقے میں پا گئی معراج

درنیابد حال پختہ ہیچ خام
پس سخن کوتاہ باید والسلام

کب سمجھ سکتا ہے ناقص کاملوں کے حال کو
چاہئے اب مختصر کرنا ہی اپنے قال کو

من گم شدہ ام مرا مجوئید
با گمشدگاں سخن مگوئید

میں ہوں گم مجھ کو نہ ڈھونڈو دوستو
گم شدہ لوگوں سے باتیں مت کرو

من ہیچم و کم ز ہیچ بسیارے
وزہیچ و کم از ہیچ نیاید کارے

میں ہیچ ہوں ، ہیچ سے بھی کم ہوں
کیوں کر بنے ہیچ و کم سے کچھ کام !

درپس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
ہرچہ استادِ ازَل گفت بگو میگویم

مجھے طوطی کی مانند آئینہ کے پیچھے رکھا ہے
وہی کہتا ہوں استادِ ازل جو مجھ سے کہتا ہے

کرازہرہ آنکہ از بیم تو
کشاید زباں جزبہ تسلیم تو

کس کی طاقت ہے کہ تیرے خوف سے
ماسوا تسلیم کچھ بھی کہہ سکے

ہزار بشستم دہن بمشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن مرانے شاید

گلاب و مشک سے دھولوں دہن کو پھر بھی مگر
ہے نام آپ کا لینا کمال بے ادبی

شرحِ او حیف است با اہلِ جہاں
ہمچو رازِ عشق باید درنہاں

لیک گفتم وصف او تارہ برند
پیش ازاں کز فوتِ او حسرت خورند